افسوس ظاہر کرتے ہیں کہ: "آج مکتبوں اور لائبریریوں کو قبرستانوں جتنی عزت بھی نہیں دی جاتی" (ص ۱۶۵)۔

ایک اور اقتباس دیکھیے: "دنیا کا بیشتر اور بہترین فن تعمیر مردہ لوگوں کے مقابر کی صورت میں موجود ہے، کیا ہماری تاریخ میں ایسا دور نہیں آئے گا جب ہم مردہ لوگوں پر مقابر تعمیر کرنے کے بجائے صحیح معنوں میں زندہ شریف النفس شخصیات کو زندہ و جاوید بنانے کے لیے ان کے لیے بہتر عمارات تعمیر کریں"۔ (ر-ہ)

تعلیمات قرآن، (دروس قرآن کا مجموعہ) حصہ دوم۔ ڈاکٹر سید حسن الدین احمد۔ ناشر: ثمینہ احمد اور برادران۔ بی ۱۳، بلاک ۴، گلشن اقبال، کراچی۔ صفحات: ۳۳۰۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

مولف عرصہ دراز سے سعودی عرب میں مقیم اور تعلیم و تدریس سے متعلق ہیں۔ فی الوقت وہ شاہ عبدالعزیز یونی ورسٹی جدہ میں انڈسٹریل انجینئرنگ کی تدریس و تحقیق میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انھوں نے ۲۵ موضوعات پر ۳۵، ۴۰ منٹ دورانیے کے دروس قرآن مرتب کیے ہیں۔ زیر نظر حصہ دوم کے ۲۵ موضوعات یہ ہیں: تقویٰ، صبر، شکر، توکل علی اللہ، اخلاق حسنہ، اخلاق رذیلہ، حصول علم، والدین کا مقام، حقوق الزوجین، آداب مجلس، حقوق العباد، ایمان کے تقاضے وغیرہ۔

ہر درس، کسی منتخب آیت اور اس کے ترجمے سے شروع ہوتا ہے اور اس کی توضیح و تفسیر دیگر قرآنی آیات، احادیث اور کہیں کہیں بعض واقعات سے کی گئی ہے۔ بلاشبہ یہ دروس علمی لحاظ سے بے حد مفید ہیں، مگر موجودہ حالات کے پیش نظر ان میں چند اضافوں کی ضرورت محسوس ہوتی ہے، مثلاً یہ کہ انسان کو حصول علم و تعلیم کے ساتھ ساتھ اپنی حالت زار کا جائزہ لینے اور قرآن کی روشنی میں اصلاح احوال کے لیے لائحہ عمل مرتب کرنے کی ضرورت ہے۔ نیز موجودہ حالات میں آیات قرآنی کے ہم سے کیا تقاضے ہیں؟ اور ان کو پورا کرنے کی کیا صورتیں ممکن ہیں؟ (زبیدہ جبیں)

زمین بے قرار ہے، ساجد گل۔ ناشر: الحمد پبلی کیشنز، رانا چیمبرز، دوسری منزل، لیک روڈ، لاہور۔ صفحات: ۱۸۹۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

ہمارے اہل قلم نے اپنی تحریری کاوشوں کے ذریعے وہ حق ادا نہیں کیا، جس کا، جہاد کشمیر تقاضا کرتا ہے۔ خصوصاً ویت نام اور کوریا کے ہلاک شدگان کے لیے طول طویل نوحے تحریر کرنے والے جغادری شاعر مہرلب ہیں اور بیسویں صدی کی آخری دہائی کی اس سب سے بڑی تحریک حریت میں اپنا حصہ ڈالنے سے عاجز و درماندہ اور محروم ہیں۔ ان حالات میں ساجد گل ایسے نوآموز قلم کار، لائق تحسین ہیں، جنھوں نے جہاد